کتاب اللہ کے بعد پہلی صحیح ترین کتاب کا اردو ترجمہ

صحیح بخاری شریف

امیر المؤمنین فی الحدیث

امام ابو عبد اللہ محمد بن اسمٰعیل البخاری

ترجمہ

علامہ ابو التراب محمد ناصر الدین ناصر المدنی عطاری

جلد اول

پروگریسو بکس

صحیح بخاری شریف

تصنیف
امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل الجعفی بخاری
سقی اللہ ثراہ وجعل الجنۃ مثواہ

مترجم
علامہ ابوالتراب
محمد ناصر الدین ناصر المدنی عطاری

جلد دوم

باراول	نومبر 2016
پرنٹرز	آر۔آر پرنٹرز
سرورق	النافع گرافکس
تعداد	1100/-
ناشر	چوہدری غلام رسول۔میاں جوادرسول میاں شہزادرسول
قیمت	=/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836778

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ۰ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ۰ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا أَحَدٌ يَدْخُلُ الجَنَّةَ يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا، وَلَهُ مَا عَلَى الأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا الشَّهِيدُ، يَتَمَنَّى أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا، فَيُقْتَلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرَى مِنَ الكَرَامَةِ

نہیں جو جنت میں داخل ہو اور دنیا میں واپس جانے کی آرزو کرے، خواہ اسے دنیا کا سارا مال و متاع دے دیا جائے، ماسوائے شہید کے۔ وہ تمنا کرتا ہے کہ دنیا کی جانب واپس لوٹے پھر دس مرتبہ قتل کیا جائے کیونکہ وہ شہادت کا درجہ دیکھ چکا ہے۔

22- بَابٌ: الجَنَّةُ تَحْتَ بَارِقَةِ السُّيُوفِ

جنت تلواروں کی چمک کے نیچے ہے

وَقَالَ المُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ، أَخْبَرَنَا نَبِيُّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رِسَالَةِ رَبِّنَا: مَنْ قُتِلَ مِنَّا صَارَ إِلَى الجَنَّةِ وَقَالَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَيْسَ قَتْلاَنَا فِي الجَنَّةِ، وَقَتْلاَهُمْ فِي النَّارِ؟ قَالَ: بَلَى

اور حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اپنے رب کے بتانے سے ہمارے نبی کریم ﷺ نے ہمیں خبر دی ہے کہ جو ہم میں سے قتل ہوگا وہ جنت میں جائے گا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی، کیا ہمارے مقتول جنت میں اور کفار جہنم میں نہیں جائیں گے؟ آپ نے ارشاد فرمایا کیوں نہیں۔

2818- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو، حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ- وَكَانَ كَاتِبَهُ- قَالَ: كَتَبَ إِلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَاعْلَمُوا أَنَّ الجَنَّةَ تَحْتَ ظِلاَلِ السُّيُوفِ. تَابَعَهُ الأُوَيْسِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ

سالم ابوالنضر مولیٰ عمر بن عبید اللہ، جو ان کے کاتب بھی تھے، فرماتے ہیں کہ ان کے لیے حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: بے شک جنت تلواروں کے سائے میں ہے۔ اس کی متابعت اُویسی، ابوالزناد موسیٰ بن عقبہ کے واسطے سے کرتے ہیں۔

23- بَابُ مَنْ طَلَبَ الوَلَدَ لِلْجِهَادِ

جہاد کے لیے اولاد کی دعا کرنا

2819- وَقَالَ اللَّيْثُ: حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ، قَالَ: سَمِعْتُ

حضرت ابوہریرہ رسول اللہ ﷺ سے راوی ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ حضرت سلیمان بن داؤد علیٰ نبینا

2818- راجع الحديث: 2735

2819- انظر الحديث: 7469,6720,6639,5242,3424

أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلاَمُ: لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى مِائَةِ امْرَأَةٍ، أَوْ تِسْعٍ وَتِسْعِينَ كُلُّهُنَّ، يَأْتِي بِفَارِسٍ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ: إِنْ شَاءَ اللَّهُ، فَلَمْ يَقُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ، فَلَمْ يَحْمِلْ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ، جَاءَتْ بِشِقِّ رَجُلٍ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ، لَوْ قَالَ: إِنْ شَاءَ اللَّهُ، لَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، فُرْسَانًا أَجْمَعُونَ "

وعلیہا الصلوٰۃ والسلام۔ نے ایک روز فرمایا: آج رات میں اپنی سو یا نناوے، ساری ہی بیویوں کے پاس جاؤں گا تاکہ ایسے شہسوار پیدا ہوں جنہیں جو اللہ کی راہ میں جہاد کریں ان کے ایک ساتھی نے انشاء اللہ کہا لیکن انہوں نے انشاء اللہ نہ کہا۔ پس ان میں سے ایک کے سوا کوئی بھی حاملہ نہ ہوئی اور اس نے بھی پورا بچہ نہ جنا۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں محمد کی جان ہے اگر وہ انشاء اللہ کہتے گھوڑوں پر سوار ہو کر سب کے سب اللہ کی راہ میں جہاد کرتے۔

24- بَابُ الشَّجَاعَةِ فِي الحَرْبِ وَالجُبْنِ

جنگ میں بہادری اور بزدلی دکھانا

2820 - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ المَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسَنَ النَّاسِ، وَأَشْجَعَ النَّاسِ، وَأَجْوَدَ النَّاسِ، وَلَقَدْ فَزِعَ أَهْلُ المَدِينَةِ فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَقَهُمْ عَلَى فَرَسٍ ، وَقَالَ: وَجَدْنَاهُ بَحْرًا

حماد بن زید، ثابت، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سب سے حسین، بہادر اور سخی تھے۔ ایک دفعہ اہلِ مدینہ کو کچھ خطرہ محسوس ہوا تو نبی کریم ﷺ گھوڑے پر سوار ہو کر سب سے گئے اور فرمایا: ہم نے اس گھوڑے کو دریا کی طرح تیز رفتار پایا ہے۔

2821 - حَدَّثَنَا أَبُو اليَمَانِ، أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ: أَنَّهُ بَيْنَمَا هُوَ يَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ النَّاسُ مَقْفَلَهُ مِنْ حُنَيْنٍ، فَعَلِقَهُ النَّاسُ يَسْأَلُونَهُ حَتَّى اضْطَرُّوهُ إِلَى سَمُرَةٍ، فَخَطِفَتْ رِدَاءَهُ، فَوَقَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

محمد بن جُبیر فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت جُبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ غزوۂ حنین سے واپسی پر وہ رسول اللہ ﷺ کی رکاب میں تھے اور دوسرے حضرات بھی ساتھ تھے۔ پس کچھ لوگ آپ سے لپٹ کر سوال کرنے لگے، حتیٰ کہ آپ کو کھینچتے ہوئے ایک درخت کے نیچے لے گئے۔ یہاں تک کہ انہوں نے آپ کی چادر مبارک بھی کھینچ لی۔ نبی کریم ﷺ نے

2820- انظر الحدیث: 2627، صحیح مسلم: 5961، سنن ترمذی: 1687، سنن ابن ماجہ: 2772

2821- انظر الحدیث: 3148